[urdu]

ذیابیطس اور حقوق

(Diabetes og rettigheter)

ذیابیطس ایک دائمی مرض ہے اور اس میں مبتلا افراد کو مندرجہ ذیل حقوق حاصل ہیں - کچھ حقوق خاص ہیں اور کچھ عمومی۔

وظائف کے حقوق

Folketrygden (نیشنل انشورنس سکیم)حکومت کی جانب سے عوام کیلئے ایک انشورنس سکیم ہے۔ اس کا اہم ترین مقصد یہ ہے کہ سب لوگوں کو بڑھاپے، بیماری اور دوسرے ایسے حالات میں جب وہ خود کام کر کے اپنی ضروریات زندگی پوری نہ کر سکتے ہوں، کچھ معاشی تحفظ میّسر رہے۔ ناروے میں رہنے والے سب افراد نیشنل انشورنس سکیم میں شامل ہیں۔ تمام بلدیات میں NAV-kontor ہے جس سے رابطہ کر کے آپ نیشنل انشورنس سکیم کے بارے میں زیادہ تر سوالوں کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔

نیشنل انشورنس سکیم میں ذیابیطس کے مریضوں کو کوئی خصوصی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ یہ مریض بھی انہی اصولوں کے تحت آتے ہیں جو ملک کے باقی سب باشندوں کیلئے ہیں۔ ذیابیطس کے مریض بالعموم جو امداد حاصل کرتے ہیں، اس کا ذکر ذیل میں ہے:

صحت کی خدمات

نیشنل انشورنس سکیم ان چیزوں کا خرچ اٹھانے کیلئے مدد دیتی ہے: انسولین، گولیاں، پین، سرنجیں، سوئیوں کیلئے استعمال ہونے والی چیزیں، چھوٹے نشتر، خون اور پیشاب میں شوگر اور کیٹونز کی مقدار چیک کرنے کا سازوسامان اور جسم میں انسولین چھوڑنے کیلئے لگنے والی پچکاری (کینولا)/انسولین بٹن۔ بعض صورتوں میں آپ کو استعمال کی چیزوں کا زائد خرچ خود ادا کرنے کو کہا جاتا ہے لیکن آپ کو کئ متبادل مصنوعات میں سے انتخاب کا موقع حاصل ہوتا ہے۔ علاج کے امدادی آلات و ذرائع مثلا انسولین پمپ اور انسولین انجیکٹر (سوئی کے بغیر) کی ذمہ داری ریجنل ہیلتھ اتھارٹی (helseforetak) پر ہے۔ آپ ریجنل ہیلتھ اتھارٹی کو اپنے معالج کے ذریعے درخواست بھیجتے ہیں۔

Egenandelskort (ذاتی طبی اخراجات کا کارڈ)

ڈاکٹری مدد، لیبارٹری ٹیسٹوں اور نیلے نسخے (blå resept) پر ملنے والی ادویات اور سازوسامان، مریضوں کیلئے پرچی کے ساتھ مفت سفر کی سہولت اور طبی اداروں میں قیام کا خرچ اب خود بخود 'ذاتی طبی اخراجات کے کارڈ' پر رجسٹر ہو جاتا ہے۔ 12 سال سے چھوٹے بچوں کو کوئی ذاتی ادائیگی نہیں کرنی پڑتی۔

ماہر نفسیات کے یہاں علاج کی صورت میں بچوں اور 18 سال سے کم عمر کے نوجوانوں کو کوئی ذاتی ادائیگی نہیں کرنی پڑتی یعنی علاج بالکل مفت ہے۔ باقی سب لوگ کل رقم کا 38٪ خود ادا کرتے ہیں - اور اس سلسلے

میں زیادہ سے زیادہ ذاتی ادائیگی کی ایک حد مقرر ہے۔ وزارت صحت ہر سال طے کرتی ہے کہ ایک سال کے دوران آپ زیادہ سے زیادہ کتنے طبی اخراجات کی ادائیگی خود کریں گے۔ 2011 میں 'ذاتی طبی اخراجات 1' کی زیادہ سے زیادہ حد فی کس -,1880 کرونر ہے۔ 16 سال سے کم عمر کے بچوں کے ذاتی طبی اخراجات والدین میں سے ایک کے طبی اخراجات کے ساتھ شامل کر کے شمار کیے جائیں گے۔ جب آپ طبی اخراجات کی زیادہ سے زیادہ حد تک پہنچ جائیں تو اس سال کے دوران آپ کو اپنی جیب سے مزید اخراجات نہیں کرنے پڑیں گے۔ جب آپ ذاتی طبی اخراجات کے ضمن میں -,1880 کرونر ادا کر چکے ہوں تو اس کے بعد تین ہفتوں کے اندر اندر آپ کو ڈاک میں HELFO کی طرف سے فری کارڈ (frikort) مل جائے گا۔ اس کے ساتھ آپ کو ان رجسٹرڈ طبی اخراجات کی فہرست بھی ملے گی جو آپ نے خود اٹھائے ہیں۔ اگر آپ اس سے زیادہ خرچ خود اٹھا چکے ہیں تو یہ رقم خود بخود آپ کے اکاؤنٹ میں واپس پہنچ جائے گی۔ نیا سال چڑھنے پر آپ پھر سے طبی اخراجات کا مقررہ حصہ اپنی جیب سے ادا کرنا شروع کر دیں گے۔

'ذاتی طبی اخراجات 2' کی زیادہ سے زیادہ حد -,2560 کرونر ہے (2011)۔ اس سکیم میں فزیو تھراپی، دانتوں کے علاج کی بعض قسمیں، مریضوں کیلئے بحالی و تربیت کے اداروں میں قیام اور علاج کیلئے بیرون ملک سفر کے اخراجات شامل کیے جا سکتے ہیں۔

'ذاتی طبی اخراجات 2' کی زیادہ سے زیادہ حد پوری ہونے پر خود بخود فری کارڈ نہیں ملتا۔ آپ کو یہ فری کارڈ لینے کیلئے HELFO کے ریجنل آفس کو درخواست بھیجنی ہو گی۔

معذور افراد اور جن بزرگ افراد کو کم از کم پنشن ملتی ہو، انہیں ڈاکٹر سے ملاقات، ادویات اور بیماری میں دیکھ بھال کیلئے نیلی رسید پر دستیاب چیزوں کیلئے خود اخراجات کرنے سے چھوٹ دے دی گئی ہے۔ ان لوگوں کو اخراجات سے چھوٹ کا کارڈ مل چکا ہو گا یا ان کی پنشن سلپ پر یہ وضاحت موجود ہو گی۔

Sykepenger (بیماری کا الاؤنس)

بیماری کا الاؤنس یا وظیفہ اس مدد کے زمرے میں آتا ہے جو زندگی کے ضروری اخراجات کیلئے ملتی ہے۔ آپ کی آمدن کمانے کی اہلیت میں جتنی کمی آئی ہو، اسی لحاظ سے آپ کو پورا الاؤنس ملتا ہے یا کسی اور درجے تک پیسے ملتے ہیں۔ بیماری کے الاؤنس کا حق حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ چار ہفتوں سے زیادہ ملازم رہے ہوں اور آپ کو ایک سال تک بیماری کا الاؤنس مل سکتا ہے۔ جب آپ کو ملازم ہوئے دو مہینے گزر چکے ہوں تو آپ کو بیماری کی صورت میں خود اطلاع دے کر تین دن تک کی چھٹی کرنے کا حق حاصل ہے، آپ یہ حق سال میں چار مرتبہ استعمال کر سکتے ہیں اور آپ کو ڈاکٹر کا سرٹیفکیٹ پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی۔ اگر آپ کسی IA ادارے میں کام کرتے ہیں تو اس معاملے میں اور بھی گنجائش موجود ہے۔ اگر آپ کو کوئی طویل عرصہ رہنے والی یا دائمی بیماری ہے جس کی وجہ سے بہت زیادہ بیماری کی چھٹی کا احتمال ہو تو آپ خود یا آپ کا آجر یہ درخواست کر سکتا ہے کہ نیشنل انشورنس آپ کے عرصۂ ملازمت میں آپ کیلئے بیماری الاؤنس کا خرچ ادا کرے۔ یہی اصول ایسی بیماری میں مبتلا اجیروں کیلئے بھی ہے جس کی وجہ سے ایک محدود عرصے میں بار بار بیماری کی چھٹی کا احتمال ہو۔

Arbeidsavklaringspenger (کام کی صورتحال واضح ہونے تک ملنے والے پیسے)

یکم مارچ 2010 سے ایک نیا وظیفہ متعارف کرایا گیا ہے جو Attføringspenger (دوبارہ کام شروع کرنے کیلئے پیسے) Rehabiliteringspenger (بحالی کے پیسے) اور Tidsbegrenset uførestønad (محدود مدّت کیلئے معذوری کا وظیفہ) کی جگہ لے چکا ہے۔ اس نئے وظیفے کو 'کام کی صورتحال واضح ہونے تک

ملنے والے پیسے' کہا جاتا ہے۔ یہ وظیفہ آپ کو ان عارضی حالات میں آمدنی کا ذریعہ مہیا کرتا ہے جب آپ کو بیماری یا حادثے کی وجہ سے روزگار کا حصول سہل بنانے کیلئے اقدامات، طبی علاج یا NAV کی طرف سے کام دلانے کیلئے کیے گئے دیگر انتظامات کی ضرورت ہو۔ اگر آپ اس بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں کہ کن صورتوں میں آپ کو یہ وظیفہ مل سکتا ہے تو http://www.nav.no/aap پر جائیں۔

آپ کو کتنا عرصہ 'کام کی صورتحال واضح ہونے تک کے پیسے' مل سکتے ہیں، یہ حصول روزگار کی خاطر سرگرمیوں کیلئے آپ کی ضرورت پر منحصر ہے۔ تاہم عام اصول کے مطابق آپ کو یہ وظیفہ چار سال سے زیادہ نہیں مل سکتا۔ لہذا مختلف افراد کیلئے وظیفہ پانے کی مدّت مختلف ہو گی۔ بعض خاص صورتوں میں چار سال کے بعد وظیفے کی مدّت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ حصول روزگار کیلئے کیے جانے والے اقدامات میں لچک ہوتی ہے اور قابلیت اور کام کی تربیت حاصل کرنے کے سلسلے میں ہر شخص کی ضرورت کے لحاظ سے موزوں تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں۔ حصول روزگار کیلئے اقدامات کی پیشکش ان بنیادوں پر کی جاتی ہے: انفرادی غور، مختلف اقدامات کو ملا کر استعمال کرنا اور مجموعی حالات کے پیش نظر۔

Uførepensjon (معذوری کی پنشن)

بعض صورتوں میں علاج یا حصول روزگار کیلئے اقدامات کا نتیجہ یہ نہیں نکلتا کہ بیماری کی رخصت پر جانے والا شخص دوبارہ کام شروع کر لے۔ اگر آپ کی آمدن کمانے کی اہلیت بیماری، حادثے یا نقص کے سبب مستقل طور پر کم از کم آدھی ہو گئ ہے تو آپ کو معذوری کی پنشن مل سکتی ہے۔ معذوری کی پنشن میں ایک بنیادی پنشن اور ایک اضافی پنشن (نیشنل انشورنس سکیم میں شامل رہنے کی مدّت اور پنشن پوائنٹس کی بنیاد پر) شامل ہوتی ہے۔ اگر آپ کو اضافی پنشن پانےکا حق نہ ہو تو آپ کو خصوصی اضافی پنشن (særtillegg) ملتی ہے۔

اگر آپ اپنی بیوی/شوہر/پارٹنر/بغیر شادی کے ساتھ رہنے والے پارٹنر یا 18 سال سے کم عمر کے بچوں کی کفالت کر رہے ہیں تو آپ کو معذوری کی پنشن کے ساتھ ساتھ کفالت کیلئے اضافی پنشن لینے کا حق بھی ہو سکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ ایک مختصر عرصے یا قدرے لمبے عرصے کیلئے دوبارہ کام شروع کر دیں جبکہ ساتھ ہی آپ کا معذوری کی پنشن لینے کا حق بھی برقرار رہے۔

Grunnstønad (بیماری کی وجہ سے اخراجات کیلئے بنیادی مدد)

یہ بنیادی مدد ان - سب یا کچھ - اضافی اخراجات کیلئے مل سکتی ہے جو بیماری یا تکلیف کی صورت میں اٹھتے ہیں۔ پاؤں کٹنے کے بعد مصنوعی پاؤں کے استعمال سے کپڑے اور بستر کی چادریں یا غلاف کسی حد تک خراب ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے - اور سہارا دینے والی پٹیوں کے استعمال کیلئے - بنیادی مدد کی شرح 1 پانے کا حق ملتا ہے۔ اگر اضافی اخراجات شرح 1 (2011 میں -,7308 کرونر سالانہ) سے بڑھ جائیں تو اس کا ثبوت دینا ضروری ہے۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ آپ رسیدیں ثبوت کے طور پر جمع رکھیں۔

Hjelpestønad (بیمار کی دیکھ بھال کیلئے مددگار کا خرچ)

ناروے میں ذیابیطس میں مبتلا سب بچوں کو دیکھ بھال کرنے والے مددگار کا خرچ اٹھانے کیلئے اس وظیفے کی شرح 1 یعنی -,104 13 کرونر سالانہ پانے کا حق حاصل ہے۔ بچے کے 16 سال کی عمر کو پہنچنے پر کیس پر دوبارہ غور کیا جائے گا کیونکہ عام اصول کے تحت یہ وظیفہ بند کرنے کا وقت ہے۔ ذیابیطس میں مبتلا چھوٹے بچوں کیلئے نگرانی کی اتنی زیادہ ضرورت سمجھی جاتی ہے کہ اس وظیفے کی بلند شرح یعنی شرح 2

کے مطابق -,208 26 کرونر سالانہ پانے کے حق کی شرائط پوری ہو جاتی ہیں۔ تاہم یہ سمجھا جاتا ہے کہ جوں جوں بچہ بڑا ہو کر خود کو سنبھالنے کے قابل ہو جاتا ہے، نگرانی کی ضرورت آہستہ آہستہ کم ہو جاتی ہے اور بچے کے 10 سال کی عمر کو پہنچنے پر کیس پر دوبارہ غور کیا جا سکتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو بچے کے 18 سال کی عمر کو پہنچنے تک آپ کو اس وظیفے کی بلند شرح مل سکتی ہے۔ درخواست فارم منگانے کیلئے -NAV kontoret سے رابطہ کریں۔

کفیل کے حقوق

دائمی امراض میں مبتلا بچوں کے والدین کو بچے کے 18 سال کی عمر کو پہنچنے تک بچے کی بیماری کی وجہ سے سال میں 20 دن کی اضافی چھٹی کا حق حاصل ہے۔ اس بنیاد پر چھٹیوں کا حق مزید بڑھانے کیلئے ضروری ہے کہ کیس Nav کو پیشگی منظوری کیلئے بھیجا جائے۔ اگر ایک عمومی ڈاکٹری سرٹیفکیٹ (Nav کا منظور کردہ) موجود ہو جس سے بچے کی معذوری یا بیماری کی تصدیق ہو تو ہر مرتبہ کام سے چھٹی کی ضرورت پڑنے پر آپ کیلئے ڈاکٹر سے رابطہ کرنا ضروری نہیں ہے۔

Velferdspermisjon (فلاحی رخصت)

بعض آجر اپنے یہاں کام کرنے والوں کو گھر میں بیماری کے مشکل دور میں تنخواہ کے ساتھ یا بغیر فلاحی رخصت دیتے ہیں۔

Opplæringspenger (تربیتی الاؤنس)

تربیتی الاؤنس (§9-13) ان والدین کو مل سکتا ہے جن کا بچہ معذوری یا لمبی بیماری میں مبتلا ہو۔ یہ وظیفہ ان والدین کو ملتا ہے جو کسی منظور شدہ طبی ادارے میں تربیت حاصل کر رہے ہوں یا خصوصی تعلیم کیلئے سرکاری مرکز میں والدین کا کورس کر رہے ہوں۔ آپ کو تربیتی الاؤنس کا حق ملنے کیلئے ضروری ہے کہ یہ تربیت بچے کی دیکھ بھال اور علاج کے قابل بننے کیلئے لازمی ہو۔ اس کیلئے عمر کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

بیماری سے نبٹنے کیلئے تربیت کا حق

سپیشلسٹ ہیلتھ سروس کے قانون میں نارویجن ہسپتالوں کے چار اہم ترین فرائض میں سے ایک فرض یہ قرار دیا گیا ہے کہ دائمی بیماریوں میں مبتلا مریضوں اور ان کے والدین کو تربیت دی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں کو (حال ہی میں) ذیابیطس تشخیص ہوئی ہو، انہیں اس مرض کے بارے میں سیکھنے کا حق حاصل ہے۔ ہسپتالوں کیلئے A99 کے نام سے ایک علیحدہ مالی مد بنائی گئی ہے۔ تربیتی پروگراموں میں کم از کم سات گھنٹوں کی تعلیم اور مختلف شعبوں کی طرف سے معلومات شامل ہونا ضروری ہے۔ پروگرام کے تحت صارفین کو اہلیت دلائی جانی چاہیئے اور بڑی حد تک پروگراموں کو چھوٹے گروپوں میں چلانا چاہیئے۔ یہ قانون اس امر کا اعتراف کرتا ہے کہ تربیت میسّر نہ ہونا اتنا ہی گھمبیر مسئلہ ہے جیسے ادویات اور اچھے طریقۂ علاج سے محرومی۔ مستقل ڈاکٹر قریب ترین ہسپتال کو آپ کیلئے تربیت کی درخواست بھیجتا ہے۔ سفر کا خرچ عام طریقے سے ملتا ہے اور تربیتی کورس میں حاضری کیلئے مستقل ڈاکٹر آپ کو بیماری کیلئے چھٹی کا سرٹیفکیٹ دے سکتا ہے۔

گھر میں مدد کی سکیمیں

خاص ضروریات رکھنے والے مریضوں، مثلا اعضا کاٹے جانے یا خطرناک نیوروپیتھی کی صورت میں، کو گھر میں مدد کی مختلف سکیموں سے استفادے کا حق حاصل ہو سکتا ہے۔

• گھر پر نرسنگ کی خدمات: سرکاری طور پر منظورشدہ نرسیں، اسسٹنٹ نرسیں، مریضوں کی دیکھ بھال کا عملہ (omsorgsarbeidere)۔ گھر پر نرسنگ کی خدمات مفت ہیں۔

• گھریلو مددگار: سب بلدیات میں گھریلو مددگار کی خدمات دستیاب ہیں۔ اس سروس کیلئے آمدنی کے مطابق معاوضہ ادا کرنا ہوتا ہے۔

• حفاظتی الارم: بلدیہ میں بزرگ افراد، بیماروں اور معذوروں کیلئے حفاظتی الارم کی سکیمیں دستیاب ہیں۔

• انفرادی پلان: اگر آپ کو کئ امدادی اداروں کی طرف سے مدد کی ضرورت ہے تو آپ کو اپنے لیے ایک انفرادی پلان بنوانے کا حق حاصل ہے۔ اس پلان کا مقصد آپ کیلئے مدد کے جامع انتظامات یقینی بنانا ہے۔

• معذور افراد کیلئے ٹرانسپورٹ سروس، ٹی ٹی کارڈ (TT-kort): ٹی ٹی کارڈ کا مقصد ایسا انتظام کرنا ہے کہ معذور افراد کو زیادہ سے زیادہ خود مختارانہ زندگی گزارنے کا موقع ملے۔ ٹی ٹی کارڈ کیلئے کاؤنٹی میونسپلٹی (fylkeskommune) کو درخواست دی جاتی ہے جبکہ اوسلو کے رہنے والے اپنے بی ڈیل کو درخواست دیتے ہیں۔ گاڑی لینے کیلئے مالی مدد اور معذوروں کی مخصوص پارکنگ کے اجازت نامے کی درخواست بھی دی جا سکتی ہے۔

ٹیکس میں رعایت کے اصول

خصوصی رعایت: 2005 سے خصوصی رعایت کے اصول بدل چکے ہیں جس کے نتیجے میں ذیابیطس کے مریضوں کیلئے ضروری ہے کہ اپنی بیماری کی وجہ سے اضافی اخراجات کا واضح امکان/ثبوت پیش کریں۔ خصوصی رعایت پانے کیلئے ضروری ہے کہ آپ کے اضافی اخراجات -9180,- کرونر سے زیادہ ہوں۔ بیماری پر اٹھنے والے اخراجات کی وجہ سے رعایت مانگنے کیلئے ٹیکس دہندہ کی حیثیت سے آپ پر لازم ہے کہ اپنے خود تشخیصی ٹیکس ریٹرن (selvangivelse) کے ساتھ ڈاکٹری سرٹیفکیٹ لگائیں۔ اگر آپ خوراک کے اضافی اخراجات کی وجہ سے رعایت مانگ رہے ہوں تو ڈاکٹری سرٹیفکیٹ میں یہ بیان ضروری ہے کہ یہ خوراک آپ کے علاج کا ایک حصہ ہے۔ جو ٹیکس دہندگان اپنے دائمی مرض کی تصدیق کرنے والا ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پیش کر چکے ہیں، انہیں ہر سال ڈاکٹری سرٹیفکیٹ پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ذیابیطس سے تعلق رکھنے والے اضافی اخراجات کے ثبوت/واضح امکان کے تقاضے بنیادی طور پر وہی ہیں جو بیماری کے اخراجات کی وجہ سے خصوصی رعایت مانگنے والے دوسرے ٹیکس دہندگان پر واجب ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ جن اضافی اخراجات کا ثبوت آسانی سے رسید کی صورت میں دیا جا سکتا ہے، ٹیکس آفس کے پوچھنے پر آپ کو ان کی رسید پیش کرنے کے قابل ہونا چاہیئے۔ ان اخراجات کی مثالیں یہ ہیں جیسے ڈاکٹر سے زیادہ ملاقاتیں، ذاتی طبی اخراجات، امدادی وسائل اور آلات/سازوسامان۔ Lignings-ABC for 2008-09 (ٹیکس گائیڈ) میں لکھا ہے کہ "ثبوت کا تقاضا اتنی سختی سے نہیں کرنا چاہیئے کہ ایک ٹیکس دہندہ ان بڑے اضافی اخراجات کیلئے رعایت سے محروم کر دیا جائے جو وہ بھاری امکان کے تحت اٹھا چکا ہے خواہ ان اخراجات کا باقاعدہ ثبوت نہ دیا جا سکتا ہو"۔ واضح امکان دکھانے کے تقاضے پر اس لحاظ سے بھی غور کرنا ضروری ہے کہ اخراجات کن چیزوں پر ہوئے، کتنے اخراجات ہوئے، اخراجات کا ثبوت کتنی آسانی سے دیا جا

سکتا ہے، ٹیکس دہندہ کو ثبوت سنبھال کر رکھنے کا کس قدر موقع حاصل تھا اور ٹیکس دہندہ کو اس سلسلے میں کن مشکلات کا سامنا تھا۔

اگر آپ خوراک کیلئے خصوصی رعایت مانگ رہے ہیں (ڈاکٹری سرٹیفکیٹ کے ساتھ) تو یہ کافی ہے کہ آپ مالی سال کے دوران کم از کم لگاتار ایک ماہ کے دوران ایسی اشیائے خوردنی کی خریداری کی رسیدیں فراہم کر دیں۔ اس رقم کی بنیاد پر ایک سال کے اخراجات کا حساب لگایا جاتا ہے اور پھر جنس، عمر اور افراد خانہ کی تعداد کی بنیاد پر آپ اس میں سے SIFO-tall (گھرانوں کے سٹینڈرڈ اخراجات کا تخمینہ) منفی کریں گے۔

نارویجن ذیابیطس ایسوسی ایشن کے ممبروں کیلئے تخمینے کے اعداد 'ٹیکس میں رعایت کیلئے گائیڈ' میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ بیماری کی وجہ سے زائد اخراجات کی تفصیل لکھنے کیلئے علیحدہ فارم بھی ہے جو آپ اپنے ٹیکس ریٹرن کے ساتھ لگا سکتے ہیں۔ آپ www.diabetes.no پر لاگ ان کر کے یا 00 18 05 23 پر ایسوسی ایشن کے مرکزی فون نمبر پر رابطہ کر کے فارم اور گائیڈ حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ خوراک پر اٹھنے والے حقیقی اضافی اخراجات کا واضح امکان پیش نہیں کر سکتے تو عام اندازے کی بنا پر پورے مالی سال میں 4000 کرونر کی رقم اضافی اخراجات کے طور پر شمار کی جا سکتی ہے۔ پھر یہ رقم اس کم از کم ٹوٹل میں شامل کی جاتی ہے جو آپ کو -,9180 کرونر کی حد تک پہنچنے کیلئے درکار ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خصوصی رعایت مانگنے کیلئے ضروری ہے کہ آپ اس کے علاوہ بھی کم از کم -,5180 کرونر کے اخراجات کر چکے ہوں۔

انشورنس

ذیابیطس کے مریضوں کو معذوری کی انشورنس اور لائف انشورنس مل سکتی ہے لیکن اس کیلئے آپ کو اضافی پریمیئم ادا کرنا پڑتا ہے۔ یہ بالعموم عام پریمیئم کی رقم سے 50٪ تا 100٪ زیادہ ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ کئی لوگوں کی انشورنس نامنظور بھی ہو جاتی ہے۔ ذیابیطس کے مریض اجتماعی انشورنس سکیموں میں شامل ہو سکتے ہیں بشرطیکہ ان کیلئے صحت کے بارے میں حلفیہ بیان درکار نہ ہو۔

اگر آپ ذیابیطس تشخیص ہونے سے پہلے انشورنس لے چکے ہیں تو آپ کیلئے انشورنس عام معمول کے مطابق جاری رہے گی۔ آپ انشورنس کمپنی کو یہ بتانے کے پابند نہیں ہیں کہ آپ کی صحت کے حالات بدل چکے ہیں۔ ذیابیطس میں مبتلا بچوں کیلئے لائف انشورنس یا معذوری کی انشورنس نہیں لی جا سکتی لیکن حادثے کی عام انشورنس ممکن ہے۔ اگر آپ بچے کو ذیابیطس تشخیص ہونے سے پہلے بچے کی انشورنس کرا چکے ہیں تو آپ انشورنس سے معاوضہ لینے کا تقاضا کر سکتے ہیں۔ بالعموم یہ معاوضہ انشورنس کے تحت مل سکنے والی کل رقم کے 20 تا 25٪ کے برابر ہوتا ہے اور یکمشت ادا کیا جاتا ہے۔

تعلیم کے سلسلے میں حقوق

• کیمپ سکول: قانون تعلیم 15-2§ کی رو سے سب کو ہائی سکول کی مفت تعلیم کا حق حاصل ہے۔ قانون وضاحت سے کہتا ہے کہ سکول پر کیمپ سکول میں قیام کے اخراجات اٹھانا بھی لازم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جن طلبا و طالبات کو کیمپ پر کسی ہمراہی کو ساتھ لے جانے کی ضرورت ہو، سکول اس ہمراہی کا خرچ بھی اٹھائے گا۔ دیکھئیے سرکلر F-14-03۔

• معائنے وغیرہ کیلئے رخصت: پرنسپل لمبی یا دائمی بیماریوں میں مبتلا طالبعلموں کو صحت اور فلاحی وجوہ کی بنا پر چھٹی دے گا اور ایک تعلیمی سال میں پرنسپل 10 دن تک کی چھٹی دے سکتا ہے بغیر اس کے کہ انہیں

غیر حاضری کے دن شمار کیا جائے۔ غیر حاضری کی وجہ سے ہونے والے ہرج کی تلافی کرنے کیلئے طالبعلم کو خود کوشش کرنی چاہیئے اور سکول اس کے انتظامات کرے گا۔ یہ اصول قانون تعلیم 35-4§ کے ضمنی ضابطے میں مذکور ہیں۔ جو اجیر (والدین/سرپرست) بچوں کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ہیں، وہ جب بچے کو معائنے کیلئے ڈاکٹر کے پاس لے جائیں (یعنی کام پر نہ جا سکیں) تو انہیں بچے کو بیماری کی وجہ سے درکار دیکھ بھال کیلئے نیشنل انشورنس کے قانون 5-9§ کی رو سے دیکھ بھال کا وظیفہ (omsorgspenger) ملتا ہے۔

• امتحان کیلئے زائد وقت: ذیابیطس کے مریضوں کو ہائی سکول اور ہائر سیکنڈری کی تعلیم کیلئے امتحان میں زائد وقت (1 گھنٹہ) کا حق حاصل ہے (قانون تعلیم 20-3§ کے ضمنی ضابطے کی رو سے)۔ یونیورسٹی اور یونیورسٹی کالج امتحان کے حق سے متعلق بڑی حد تک اپنے اپنے اصولوں کے مطابق چلتے ہیں۔ زیادہ تر یونیورسٹی کالج تقاضا کرتے ہیں کہ تعلیم کے آغاز پر ڈاکٹری سرٹیفکیٹ اور امتحان میں زائد وقت کا حق پانے کیلئے درخواست دی جائے۔

سوشل خدمات

• بیمار کو سنبھالنے والوں کا بوجھ بانٹنے کے اقدامات (Avlastningstiltak): جن افراد اور گھرانوں کو معذوروں یا بیماروں کو سنبھالنے کیلئے بہت زیادہ یا خاص مشکل کام کرنا پڑتا ہو، ان کا بوجھ عارضی طور پر کم کرنے کیلئے اقدامات کیے جا سکتے ہیں (سوشل خدمات کا قانون 2-4§)۔ ان انتظامات کا مقصد یہ ہے کہ لواحقین کو چھٹیوں اور فارغ وقت کے ضروری مواقع باقاعدگی سے ملیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو یہ سہولت دینے پر غور کیا جائے تو بلدیہ کو درخواست بھیجیں۔

• فارغ اوقات کیلئے سوشل مددگار (Støttekontakt): یہ مددگار دائمی امراض میں مبتلا بچوں، نوجوانوں اور بالغ افراد، سبھی کیلئے ایک اہم سہولت ہو سکتا ہے۔ سوشل مددگار کا کام کرنے والے بالعموم ایسے پرائیویٹ افراد ہوتے ہیں جو کوئی خاص پیشہ ورانہ پس منظر نہیں رکھتے بلکہ انہیں بلدیہ کی طرف سے تربیت اور رہنمائی ملتی ہے۔ سوشل مددگار کا سب سے اہم کام بالعموم یہ ہوتا ہے کہ وہ متعلقہ فرد کے فارغ وقت کو بامعنی بنائے۔ سوشل مددگار کی درخواست میں اس شخص کی ضروریات کا ذکر کرنا اہم ہے جسے مددگار کی ضرورت ہے (سوشل خدمات کا قانون 2-4§)۔

امتیازی سلوک اور مواقع کی فراہمی کا قانون

یہ قانون یکم جنوری 2009 کو عمل میں آیا اور اس کا مقصد مساوی حیثیت اور مساوی قدروقیمت کو فروغ دینا ہے نیز یہ یقینی بنانا ہے کہ کام کاج یا چلنے پھرنے کی اہلیت سے قطع نظر سب کو معاشرتی زندگی میں حصہ لینے کے برابر مواقع اورحقوق حاصل ہوں۔ یہ قانون معذوری کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی روک تھام بھی کرے گا۔ قانون کی رو سے بلاواسطہ اور بالواسطہ، دونوں طرح کا امتیازی سلوک منع ہے۔ مختلف سلوک کی وہ صورتیں اس قانون کے زمرے میں نہیں آتیں جو غیر جانبدارانہ اور غیر متعصبانہ مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہوں اور اس فرد یا ان افراد پر کسی زیادتی کا موجب نہ بنتی ہوں جن کے ساتھ مختلف سلوک کیا جا رہا ہو۔

اگر آپ کو ذیابیطس ہے تو ممکن ہے آپ نے محسوس کیا ہو کہ اس بیماری کی وجہ سے ایسی رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں جن کی نیا قانون اجازت نہیں دیتا، پیشہ ورانہ زندگی اور تعلیم دونوں کے ضمن میں۔ مثال کے طور پر جب ملازمت دینے کیلئے آپ کو چھوڑ کر دوسروں کو منتخب کر لیا جائے۔ اس معاملے میں آپ قانون کی بنیاد پر

تقاضا کر سکتے ہیں کہ آجر نے جس شخص کو ملازمت دی ہے، اس کی تعلیم، تجربے یا دیگر قابلیت کے واضح ثبوتوں کے بارے میں تحریری وضاحت کرے۔ آجر پر یہ بھی لازم ہے کہ جائے کار اور فرائض منصبی کو انفرادی لحاظ سے موزوں بنانے کے اقدامات کرے تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ معذور اجیر یا ملازمت کا امیدوار ملازمت حاصل کر سکے یا ملازمت جاری رکھ سکے۔ اس طرح ماضی کے مقابلے میں اب آجر کی ذمہ داری بڑھ گئی ہے اور ذیابیطس کے مریضوں اور دوسروں کو ملازمت جاری رکھنے اور کام کے حالات میں موزوں تبدیلیاں کروانے کا موقع پہلے سے بڑھ کر حاصل ہو سکتا ہے۔

مزید معلومات؟

اگر آپ مزید معلومات لینا چاہتے ہیں تو آپ FFOs rettighetssenter (معذور افراد کی مشترکہ انجمن کا مرکز حقوق) سے رابطہ کر سکتے ہیں جو معذوروں، لواحقین اور دلچسپی رکھنے والے دوسرے لوگوں کو قانونی مشورے کی سہولت پیش کرتا ہے۔ یہ سروس سوموار تا جمعرات صبح 10 بجے تا دوپہر 2 بجے تک کھلی ہوتی ہے۔ فون نمبر: 60 90 79 22۔ ای میل: rettighetssenteret@ffo.no

مزید معلومات کیلئے www.rettighetssenteret.no دیکھیں۔

www.diabetes.no پر بھی بہت معلومات موجود ہیں اور www.diabeteslinjen.no کے ذریعے ٹھوس سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔ www.nav.no پر بھی آپ کو مفید معلومات مل سکتی ہیں۔

نارویجن ذیابیطس ایسوسی ایشن نے یہ معلوماتی پرچہ جنوری 2011 میں آخری مرتبہ تازہ تبدیلیوں کے ساتھ شائع کیا۔

اس معلوماتی پرچے کی تیاری میں معاون Helsedirektoratet